www.KitaboSunnat.com

ساتھ ساتھ انکارِ قرآن کے جرم عظیم کا بھی ارتکاب کرتے ہیں۔ انہوں نے اُمت میں اختلاف اور فرقہ واریت کو زہر قاتل قرار دیتے ہوئے قرآن وحدیث کی اساس پر سب کو متحد ہونے کی تلقین کی۔ شیخ محترم کے کلمات ختمہ مسک ثابت ہوئے اور نیک تمناؤں ودعاؤں کے ساتھ علمی مجلس رات گئے برخاست ہوئی۔

(۳) ردِّ قادیانیت کورس

تحریر: ابو عبداللہ طارق[1]

عقیدہ ختم نبوت اسلام کے اساسی عقائد میں سے ہے۔ اللہ عزوجل نے سلسلۂ انبیا کے آخر میں محمد رسول اللہ ﷺ کو خاتم النبیین کی حیثیت سے مبعوث فرماکر نبوت کے خوبصورت محل کی تکمیل فرماتے ہوئے بعثت کے اس پاکیزہ سلسلہ کو آپؐ پر ختم کردیا اور وحی کا سلسلہ بھی آپ ﷺ کی وفات کے ساتھ ہی منقطع ہوگیا اور بلاشبہ ختم الرسل ﷺ کے بعد ہر مدعیٔ نبوت مفتری اور کذاب و دجال تو ضرور ہے لیکن ہادی صراطِ مستقیم کبھی نہیں ہوسکتا اور ایسے دجالوں کو ان کے اس انجام سے جس کے وہ مستحق ہیں، دوچار کرنے کے لئے اُسی علمی و عملی کردار کی ضرورت ہے جو جان نثارانِ ختم نبوت؛ صحابہ کرامؓ نے اَسود عنسی اور مسیلمہ کذاب جیسے دجالوں کو نمونۂ عبرت بنانے کے لئے ادا کیا اور ان مبارک ہستیوں نے اس طرح فتنوں کا قلع قمع کرکے لوگوں کے ایمان محفوظ بنائے۔ عوام کو ان گمراہیوں سے بچانے اور تحفظ ختم نبوت کی شمع دلوں میں روشن کرنے کے لئے ہمارے اسلاف ائمہ وعلمانے جو عظیم الشان خدمات سرانجام دی ہیں، اُنہیں آئندہ نسلوں تک پہنچانا علماے کرام کے ذمہ ایک اہم فریضہ ہے، خصوصاً انگریز کے کاشتہ فتنۂ قادیانیت کے ردّ میں اپنے مسلم اکابر کی روایات کو زندہ کرتے ہوئے اس شجرہ خبیثہ کو جڑ سے اُکھیڑنے اور عوام کو اس فتنے سے بچانے کے لئے ایسے نوجوان اہل علم جو علمی و عملی میدان میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں، کی کھیپ تیار کرنا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اسی ذمہ داری کو بجا لاتے ہوئے جامعہ کے مدیر التعلیم ڈاکٹر حافظ حسن مدنی حفظہ اللہ نے اس سال مدارسِ دینیہ میں سالانہ تعطیلات کے موقع پر جامعہ لاہور الاسلامیہ میں 'ردّ قادیانیت کورس' کے انعقاد کا فیصلہ کیا اور اس کو طلبہ کے لئے مفید تر بنانے کی غرض سے رمضان المبارک سے قبل ختم نبوت کے ماہر علما واسکالرز پر مشتمل ایک مجلس مشاورت منعقد ہوئی جس میں جناب مدیر التعلیم، شیخ الحدیث مولانا رمضان سلفی، اُستاذ العلماء مولانا محمد شفیق مدنی، نائب مدیر التعلیم مولانا حافظ شاکر محمود، پروفیسر محمد اکرم نسیم جحبہ، مناظر اسلام مولانا خاور رشید بٹ، پروفیسر سمیر ملک، نو مسلم ماہر قادیانیت (سابق قادیانی) محترم عرفان محمود برق، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ قاری ریاض احمد فاروقی، مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم شعبہ تبلیغ لاہور مولانا عبدالعزیز، ماہر قادیانیت محترم جناب قیصر مصطفیٰ اور دیگر احباب نے شرکت فرمائی اور کورس کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز وآرا کے ساتھ ساتھ اپنے تجربات سے بھی آگاہ کیا، جس کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامیہ نے پروگرام کو حتمی شکل دینے کے علاوہ مجلس میں تجویز کردہ ایسی کتب خریدنے کا بھی اہتمام کیا جو کہ عقیدہ ختم نبوت اور ردِّ قادیانیت کے موضوع پر طلبہ کے مطالعہ کو وسعت دینے کے لئے از حد ضروری تھیں۔ ان حضرات سے دوران مشاورت جہاں اس کورس کی سرپرستی کی گذارش کی گئی وہاں اُن سے اس سلسلہ میں مفید ترین کتب کی نشاندہی اور محاضرات کے اہم موضوعات کی سفارشات کا بھی تحریری تقاضا

[1] استاذ جامعہ لاہور الاسلامیہ، گارڈن ٹاؤن لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا گیا۔

تحفظ ختم نبوت کے ان مجاہدین نے درج ذیل کتب کی مشترکہ طور پر نشاندہی کی جن کو جامعہ کی لائبریری میں طلبہ کے استفادے کے لئے خرید لیا گیا، قادیانیت کے خلاف نمائندہ کتب کے نام حسب ذیل ہیں:

① محمدیہ پاکٹ بک مولانا عبد اللہ معمار
② شہادۃ القرآن مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی
③ حیات مسیح حیات مرزا پروفیسر اکرم نسیم جچہ
④ احتسابِ قادیانیت ۵۰ جلدیں
⑤ قادیانیت اپنے آئینے میں صفی الرحمٰن مبارکپوری
⑥ مرزا قادیانی کی مکمل کتب: روحانی خزائن، تذکرہ، ملفوظات، مکتوبات، مجموعہ اشتہارات، اور سیرۃ المہدی وغیرہ
⑦ تحفہ قادیانیت ٦ جلدیں مولانا یوسف لدھیانوی
⑧ قادیانی شبہات کے جوابات ٣جلد مولانا اللہ وسایا
⑨ رد قادیانیت کے زریں اُصول مولانا منظور چنیوٹی
⑩ اسلام اور مرزائیت علامہ احسان الٰہی ظہیر
⑪ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ پروفیسر الیاس برنی
⑫ ثبوت حاضر ہیں محمد متین خالد
⑬ قادیانیت سے اسلام تک
⑭ پارلیمنٹ میں قادیانی شکست محمد متین خالد
⑮ قادیانیت اسلام اور سائنس عرفان محمود برق
⑯ کامیاب مناظرہ متین خالد
⑰ قادیانی فتنہ کا تعاقب شاہد حمید
⑱ رئیس قادیان رفیق دلاوری
⑲ تاریخ احمدیت دوست محمد شاہد

قادیانیت کی تردید کے لئے محاضرات کے مرکزی عنوان درج ذیل تجویز کئے گئے:

① مرزا غلام احمد قادیانی کی شخصیت، دعوے، تحریک اور انجام

مِرزا کی تاریخ، اخلاقِ مرزا

تاریخ اہل حدیث در ردِّ مرزائیت

مرزائیت اور جہاد، مرزائیت اور انگریز

مرزائیت اور اقبال، مرزائیت اور پاکستان

مرزائیت اور کشمیر

دورِ حاضر اور قادیانیت

② قادیانیوں کے عقائد

قادیانی کافر کیوں؟

مرزا کی گستاخیاں

اہل قبلہ کی تکفیر

قادیانی عقائد

③ قادیانیوں کے مسلمانوں سے مسائل اختلاف

مسئلہ حیات ووفات مسیح

امکان نبوت و ختم نبوت

مرزا کی حقانیت کے دلائل اور ان کی حقیقت

مرزا کی پیشین گوئیاں

④ مرزا کے دعوے

الہاماتِ مرزا.... کیا مرزا مسیح موعود ہے؟

کیا مرزا مہدی ہے؟... کیا مرزا نبی ہے؟

کیا مرزا مجدد ہے؟

⑤ مرزا کے خلاف کتب کا تعارف

مولانا ثناء اللہ امرتسری کی کتب کا تعارف

شہادت القرآن از مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی

محمدیہ پاکٹ بک اور تعارف

⑥ مرزا کے حواری وخلفا

مرزائی خلافت اور اس کی حقیقت

مرزائی خلفا کی سیرت وکردار

تعارف... مرزا کے حواری

⑦ قادیانیوں کے خلاف مشہور مناظرے

مولانا ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ آخری فیصلہ

⑧ فرق

قادیانی اور لاہور گروپ میں کیا فرق؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہائیت اور مرزائیت کا تقابل

چونکہ دورِ نحو و صرف اور ختم نبوت کورس دونوں کو دورانِ رمضان ساتھ ساتھ چلانے کا انتظام کیا گیا تھا، اس لئے ردِ قادیانیت کورس کے لئے رمضان میں پہلے تین ہفتوں کے دن مختص کئے گئے جن میں روزانہ چار لیکچر ہوتے، تین صبح ۸ بجے تا اذانِ ظہر اور ایک نمازِ عصر کے بعد، تاہم آخری دن پانچ لیکچر ہوئے۔ آخری لیکچر میں سوال وجواب کی نشست بھی ہوتی۔

۴رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ بمطابق ۱۳ جولائی ۲۰۱۳ء بروز ہفتہ مرزا کی تاریخ اور حالات پر سیالکوٹ سے تشریف لانے والے پروفیسر محمد اکرم نسیم جبہ کے لیکچر سے پروگرام کا آغاز ہوا جس میں مرزائی کتب کے حوالے سے مرزا قادیانی کے خاندانی حالات، مرزا کی پیدائش اور تاریخ پیدائش، اس کا بچپن اور تعلیم، شادی، باپ کی پنشن کی رقم اُڑا کر عیاشی کرنا، اور پھر اس کی پاداش میں گھر سے بھاگ کر سیالکوٹ کچہری میں ملازمت، خاندانی جائداد کی بازیابی کے لئے مقدمہ بازی، دینی کتب کا مطالعہ، اس دور میں ہندوستان کے لوگوں کی مذہبی حالت اور مرزا کی غیر مسلموں کو مذہبی معاملات میں چیلنج اور اشتہار بازیاں، براہین احمدیہ کی تالیف، دوسری شادی، اولاد اور پہلی بیوی کو طلاق، محمدی بیگم سے شادی کی خواہش و کوشش بلکہ جتن، مریدوں سے بیعت لینا، مرزا کو لاحق امراض اور گھریلو حالات سمیت مرزا کی زندگی کے مختلف گوشے مرزائی کتب کے حوالے سے بے نقاب کرتے ہوئے فاتح قادیان مولانا ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ مرزا کے آخری فیصلہ اور پھر اس میں مرزا کی طرف سے تجویز کردہ مرض وبائی ہیضہ کے ساتھ عبرتناک انجام سے دوچار ہوتے ہوئے مرزا قادیانی کی موت کو بیان کیا گیا جو مرزا کے مفتری اور کذاب و دجال ہونے پر کھلی نشانی ہے۔ ان کے بعد دوسرے مدرّس و محاضر حافظ عطاء الرحمٰن علوی نے تدریسانہ انداز میں، مرزا کے اخلاق و کردار کے عنوان پر لیکچر دیتے ہوئے اس کے جھوٹ، وعدہ خلافی، مکاری ودغابازی وغیرہ انتہائی گھٹیا قسم کے خصائل جو کہ مرزا کی زندگی کا اوڑھنا بچھونا تھے، مرزائی کتب کے حوالوں سے بیان کیے اور پھر قرآن میں موجود اہل اللہ کی صفات کے ساتھ ان کا موازنہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ ایسے اوصافِ خبیثہ اولیاء الشیطان میں پاتے جاتے ہیں نہ کہ اللہ کے نبی، ولی ایسے کردار کے حامل ہوتے ہیں۔

دیکھیں مرزا کس طرح لوگوں کا مال بٹورنے کے لئے اسلام کی حقانیت کو ثابت کرنے کا نعرہ لگا کر ایسے تین سو دلائل جن کو کوئی توڑ نہیں سکتا، پر مشتمل ۵۰ حصوں میں براہین احمدیہ نامی کتاب لکھنے کا اعلان ووعدہ کرتا اور غیر مسلموں کو چیلنج بھی کرتا ہے اور مسلمانوں کی ہمدردیاں حاصل کرتا ہے کہ یہ اسلام کا وکیل ہے۔ اور لوگوں سے اس کی پیشگی قیمت وصول کر لیتا ہے بلکہ فنڈ بھی اکٹھا کرتا ہے لیکن بڑی مشکل سے پانچ حصے لکھ کر بس ہو جاتی ہے جبکہ ان پانچ کا بھی حقیقت سے تعلق نہیں اور جب لوگ رقم کی واپسی کا مطالبہ کرتے ہیں جواب ملتا ہے کہ یہ پانچ اصل میں پچاس ہی ہیں کیونکہ پانچ اور پچاس میں فرق صرف ایک صفر کا ہی تو ہے۔

محترم عرفان محمود برق کے لیکچر کا عنوان تھا 'قادیانی عقائد اور ان کا کفر' جسے اُنہوں نے خطیبانہ اور عقیدہ ختم نبوت کی محبت میں ڈوب کر بیان کرنے کے ساتھ اپنے قبول اسلام کی داستان اور اسباب اور قادیانیوں کے مسلمانوں کے متعلق غلیظ نظریات اور نفرت کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ قادیانیوں کے طریقہ واردات کو بھی کھول کر بیان کیا کہ وہ کس طرح مسلمانوں کو مرتد بناتے ہیں۔ انہوں نے مختلف دلائل سے مرزا کے گھر اور اس کے نام نہاد خلفا میں ہونے والی حرام کاریوں کو بھی واضح کیا۔ نمازِ عصر کے بعد حافظ عتیق الرحمٰن علوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے 'دعاوی مرزا' کے عنوان پر تدریسانہ انداز کو اپناتے ہوئے مرزا کے دعویٰ جات کو تین اَدوار میں تقسیم کرکے بیان کیا۔ ۱۸۷۸ء میں مضمون نگاری، اشتہار بازی سے مرزا نے شہرت حاصل کی۔ البتہ مرزا کے دعاوی کے اعتبار سے پہلا دور ۱۸۸۰ء تا ۱۸۹۰ء ہے۔ ۱۸۸۰ء میں ملہم و محدَث ہونے اور پھر اپنے مجدد ہونے کے ساتھ ساتھ مسیح کی طرز پر مامور ہونے اور مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ کیا۔ دوسرا دور ۱۸۹۱ء تا ۱۹۰۰ء ہے۔ ۱۸۹۱ء میں فتح الاسلام، توضیح المرام اور ازالۂ اوہام نامی کتب میں عیسیٰ مسیح علیہ السلام کی وفات کا عقیدہ اپنا کر ایک نئی بحث چھیڑ دی اور اپنے لئے مسیح موعود اور مہدی معہود ہونے کا دعوی کر دیا کہ مسیح جن کی آمد کا احادیث میں تذکرہ ہے وہ میرا ہی تذکرہ ہے اور یہ کہ مہدی بھی نہیں ہوگا لیکن بعد ازاں کہنے لگے کہ مسیح اور مہدی دو شخصیات نہیں ہیں بلکہ ایک ہی انسان ہے اور وہ میں ہوں اور جب اعتراض ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام کی ماں تو مریم علیہا السلام ہے جبکہ مرزا کی ماں کا نام چراغ بی بی ہے تو مرزا نے مریم ہونے کا دعویٰ کر دیا اور پھر خود مرزا صاحب کو حمل ہو گیا جو دو سال سے زائد عرصہ رہا اور پیدائش اس طرح ہوئی کہ مریم اندر ہی اندر عیسیٰ بن گیا اور ایک دن کا بچہ یک دم پچاس سال کا مرزا قادیانی بن گیا۔ اسی دوران مسیح و مہدی کے علاوہ مرزا نے اپنے لئے نبی بمعنیٰ محدث کے الفاظ بھی استعمال کرنا شروع کر دیئے۔ تیسرا دور ۱۹۰۱ء تا ۱۹۰۸ء ہے۔ ۱۹۰۱ء میں اُمتی نبی اور بروزی نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور پھر صاحب شریعت بھی بن بیٹھا حتیٰ کہ خدائی دعوے بھی کر ڈالے۔

۱۱ر رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ بمطابق ہفتہ ۲۰ جولائی کو پروگرام کا آغاز، مرزا کی پیشین گوئیاں اور الہامات کے عنوان پر محترم جناب قیصر مصطفیٰ کے لیکچر سے ہوا۔ اُنہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی کے بقول اس کے صدق و کذب کو جانچنے کے لئے اس کی پیش گوئی سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں اور یہ کہ پیش گوئی وہ ہے جو پیش گوئی کرنے والے کی صدق و کذب کی دلیل ہو نہ کہ خود دلیل کی محتاج ہو۔

مرزا کی بیوی حاملہ تھی، موقع کو غنیمت جانتے ہوئے اس نے اپنے ہاں بیٹا پیدا ہونے کی پیش گوئی کر دی جو کہ بڑی جلدی بڑھے گا، خیر و برکت کا باعث ہوگا، پر شکوہ و عظمت ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ تین کو چار کرنے والا ہوگا وغیرہ وغیرہ اور اس سے بہت اُمیدیں وابستہ کرکے بڑی اشتہار بازی اور اعلانات کرنے کے ساتھ ساتھ الہام کا دعویٰ بھی کر دیا لیکن لڑکے کی بجائے لڑکی پیدا ہو گئی۔ پھر طرح طرح کی تاویلات اور حیلے سازیاں کرنے لگا۔ بالآخر جب مرزا کا آخری بیٹا مبارک احمد پیدا ہوا تو مرزا نے اسے اس پیش گوئی کا مصداق قرار دے دیا اور جب وہ بیمار ہوا تو اسے بچانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا لیکن وہ بھی تقریباً ۹ سال کی عمر میں مر گیا تو مرزا کی ساری اُمیدیں خاک میں مل گئیں اور اس کا کذاب ہونا ایک بار پھر دنیا پر واضح ہو گیا۔

اسی طرح مرزا نے اپنے ایک رشتہ دار کی بیٹی محمدی بیگم نامی لڑکی سے خدا کے 'الہام کے مطابق' شادی کی پیش گوئی کر دی اور اس کے لئے بڑے جتن کیے بلکہ مرزا کے الہامات کے مطابق آسمان پر خدا نے یہ شادی مرزا سے کر دی تھی لیکن اس لڑکی کی شادی مرزا کی بجائے سلطان احمد نامی ایک آدمی سے ہو گئی تو پھر مرزا کو الہام ہونے لگے کہ اس کا خاوند اڑھائی سال کے عرصے میں مر جائے گا اور یہ لڑکی مرزا کے عقد میں آجائے گی لیکن یہ بستر عیش بھی مرزا کے لئے سج نہ سکا اور شادی کی حسرت دل میں لئے مرزا دنیا سے چل بسا جبکہ وہ عورت مرزا کے بعد بھی لمبا عرصہ زندہ رہی اور صاحبِ اولاد بھی تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ قاری ریاض احمد فاروقی نے 'مرزا کی گستاخیاں' کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے مرزائی کتب کے حوالہ جات سے بیان کیا کہ مرزا نے حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، رسول کریم ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی گستاخیاں کی ہیں، حتیٰ کہ خدا ہونے کے دعوے بھی کیے۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں: "قادیانیت اپنے آئینے میں" از مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری

مجاہد ختم نبوت جناب متین خالد نے 'قادیانیوں کی قانونی اور آئینی حیثیت' کے عنوان پر بیان کرتے ہوئے ابتدا میں بعض ایسے واقعات اور حوالہ جات پیش کئے جن سے یہ بات واضح ہوگئی کہ قادیانیوں کو کافر قرار دینا کیوں ضروری تھا اور پھر کیسی جدوجہد اور پارلیمنٹ میں کس طرح اُن کو کافر قرار دیا گیا اور آئین کی کون کون سی شق کس طرح اُن پر لاگو ہوتی ہیں، اِسے واضح کرتے ہوئے اُنہوں نے کہا کہ یہ لوگ پاکستانی قانون تسلیم نہیں کرتے اور اِس کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے اب بھی آئین کی خلاف ورزی کررہے ہیں۔ اُنہوں نے مدیر محدث اور جامعہ کی انتظامیہ کو بھی توجہ دلائی کہ وہ حکمرانوں تک آواز پہنچا کر اس قانون شکنی کی طرف اُن کی توجہ مبذول کروائیں۔

نمازِ عصر کے بعد مناظر اسلام مولانا خاور رشید بٹ نے حیات و وفات اور نزولِ مسیح کے موضوع پر بڑی مدلل اور تفصیلی گفتگو فرمائی جس میں قادیانی حضرات کی طرف سے پیش کیے جانے والے شبہات کو ایک ایک کرکے وائٹ بورڈ پر لکھتے اور قرآن وحدیث اور خود مرزا کی کتابوں سے ان کے جوابات باحوالہ بیان فرماتے۔ جوابات پر قادیانی سوالات و اعتراضات اور پھر اُن کے جواب الجواب بھی بتاتے۔ لیکچر میں خالص مناظرانہ اور علمی رنگ ہونے کے باوجود بیان اور سمجھانے کا انداز عام فہم اور تدریسانہ تھا۔

کورس کے آخری دن ۲۷ جولائی کو پروفیسر سمیر ملک صاحب نے "قادیانی سوالات و اعتراضات اور ان کے جوابات" کو قادیانیوں کے ساتھ نیٹ پر ہونے والے اپنے مباحثوں کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے انتہائی دلچسپ بنا دیا۔ اُنہوں نے بیان کیا کہ ایک مرزائی مناظر کہنے لگا کہ یہ کہتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر چڑھ گیا ہے۔ کہاں ہے عیسیٰ؟ کدھر گیا ہے؟ تو میں نے کہا کہ جدھر حضرت موسیٰ علیہ السلام گئے ہیں اُدھر ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ تو وہ کہنے لگا کہ بس مسئلہ حل ہو گیا ہے کیونکہ موسیٰ تو فوت ہوچکے ہیں لہٰذا عیسیٰ بھی فوت ہوگئے، تو میں نے کہا کہ مرزا نے روحانی خزائن ۶۹/۸ میں لکھا ہے کہ موسیٰ مردِ خدا آسمان پر گیا اور اسے موت نہیں آئی، تو وہ قادیانی مناظر حوالہ چیک کرنے کے باوجود لاجواب ہوگیا اور میدان سے بھاگ گیا۔

تضاداتِ مرزا کے عنوان پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ وراہنما سید انیس شاہ صاحب کا خطاب تھا لیکن وہ تشریف نہ لاسکے اور ان کی بجائے عالمی مجلس کے ہی مبلغ مولانا منیر احمد نے بیان فرمایا اور قادیانی مزاج اور طریقہ گفتگو کے متعلق قیمتی معلومات بہم پہنچائیں۔

اُن کے بعد محترم جناب عرفان محمود برق نے 'قادیانی اور لاہوری گروپ: اختلاف اور وجہ اختلاف' کے موضوع پر پُرجوش خطاب فرماتے ہوئے واضح کیا کہ لاہوری گروپ کا لیڈر محمد علی لاہوری مرزا کے قریبی ساتھیوں میں سے تھا اور مرزا کے پہلے خلیفہ حکیم نورالدین کی موت تک اُن کا آپس میں کوئی اختلاف نہیں تھا اور نور دین کے بعد بھی ان کا مذہب اور عقائد میں اختلاف نہیں ہوا تھا بلکہ خلیفہ کے انتخاب کے حوالے سے سیاسی اختلاف ہوا جس میں مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر الدین محمود صرف ایک ووٹ سے جیت کر خلیفہ بن گیا جبکہ محمد علی ہار گیا اور لاہور منتقل ہوکر اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اپنا ایک علیحدہ مرکز اور گروہ بنالیا۔ پھر اپنی شناخت کے لئے کچھ اختلاف بنالئے گئے اور کچھ بن گئے اور راولپنڈی میں ان کا مشہور مناظرہ بھی ہوا تھا جس میں گھر کے بھیدی محمد علی نے مرزا محمود کے کردار کی حقیقت خوب آشکار کرکے ثابت کیا کہ ایسا آدمی خلیفہ بننے کا اہل نہیں ہے۔

قادیانیت کے خلاف درجنوں کتب کے مصنف محترم جناب طاہر عبدالرزاق نے 'قادیانی سازشیں' کے عنوان پر گرج دار لب ولہجہ میں خطاب فرماتے ہوئے صحابہ کرامؓ کی تحفظِ ختم نبوت کے لئے لازوال قربانیوں، اسود عنسی کو قتل کرنے اور ماضی میں اُمتِ مسلمہ کے جرأت مندانہ کردار کو بیان کرتے ہوئے قادیانی فتنہ سے عوام کو بچانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ سیدنا عمر فاروق نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہما سے اپنی زندگی بھر کے بدلے اُن کے ایک دن اور ایک رات کا عمل کا مطالبہ کیا تھا، اور وہ دونوں صدیقی عمل رسالت مآب کے تحفظ کے حوالے سے ہیں: ہجرت کے ساتھی اور اس دوران رسول کریم کے مدافع اور مسیلمہ کذاب کے خلاف لشکر کشی پر اصرار... اس سے تحفظ رسالت کے عقیدہ کی اہمیت آشکارا ہوتی ہے۔

نمازِ عصر کے بعد اس پروگرام کے آخری لیکچر میں مناظر اسلام مولانا خاور رشید بٹ صاحب نے 'مرزا کی حقانیت کے دلائل اور ان کی حقیقت' کے عنوان پر اپنے مخصوص مناظرانہ اور تدریسی وعلمی انداز میں قرآن مجید کی آیت ﴿فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ﴾[1] سے مرزائیوں کے استدلال کو توڑتے ہوئے مرزائی کتب کے حوالوں سے مرزا قادیانی کے بعض واقعاتِ زندگی پیش کیے جو کہ اس کے مجدد و مسیح ومہدی اور نبی کے معیار پر پورا نہ اُترنے کے واضح ثبوت تھے۔

اسی طرح مرزا کی حقانیت کے لئے سنن دار قطنی کے حوالے سے ایک روایت بھی بیان کی جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مہدی کی زندگی میں یکم رمضان کو چاند گرہن اور نصف رمضان کو سورج گرہن ہوگا۔ اور مرزا کی زندگی میں ایسے ہوا ہے لیکن یہ روایت کسی طرح بھی ان کی دلیل نہیں بنتی کیونکہ یہ نبی پاک ﷺ کی حدیث نہیں بلکہ یہ تو امام باقر کی طرف منسوب ایک قول ہے اور یہ امام باقر سے بھی ثابت نہیں بلکہ انتہائی ضعیف ہے۔ اس کی سند میں جابر جعفی اور عمرو بن شمر ہیں اور اس میں بھی یکم رمضان اور نصف رمضان کو گرہن لگنے کی بات ہے جبکہ مرزا کی زندگی میں چاند گرہن یکم نہیں بلکہ ۱۳ رمضان اور سورج کو ۱۵ رمضان نہیں بلکہ ۲۸ رمضان المبارک کو گرہن لگا تھا لہٰذا یہ کسی اعتبار سے بھی مرزائیوں کی دلیل نہیں بنتی۔

جامعہ کے سینئر اساتذہ کرام بالخصوص جناب شیخ الحدیث اور مدیر التعلیم، ان محاضرات میں باقاعدگی سے تینوں دن موجود رہے۔ پروگرام کے آخری دن آخری محاضرہ کے بعد اُستاذِ محترم شیخ الحدیث مولانا رمضان سلفی صاحب نے طلبہ کو نصیحت کی کہ علم کے ہتھیار سے مسلح ہوکر اور اس میں مہارت پیدا کرکے میدان میں اُتریں اور فتنہ قادیانیت کے خلاف بھرپور انداز میں کام کریں اور حافظ حسن مدنی صاحب نے اپنے اختتامی کلمات میں اس کورس اور کام کی اہمیت اور مقصد کو واضح کرتے ہوئے ماضی میں اسلاف کی خدمات اور کام کی طرف بھی توجہ دلائی کہ ہمیں اپنی اس کھوئی ہوئی میراث کو حاصل کرکے ماضی کے کردار کو پھر سے زندہ کرنا ہوگا تبھی ان کے حقیقی وارث ہونے پر فخر کرسکیں گے۔ اُنہوں نے طلبہ کو توجہ دلائی کہ مرزا کے خلاف پہلا فتویٰ اہل حدیث تحریک کی

1 سورہ یونس:۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکزی شخصیت سید نذیر حسین دہلوی نے دیا، اہل حدیث عالم دین مولانا محمد حسین بٹالوی اُن کے خلاف سرگرمِ عمل ہوئے، مرزائیت کے خلاف اہم ترین کتاب شہادۃ القرآن مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی نے یوں لکھی کہ پیر مہر علی شاہ گولڑوی نے کہا کہ اس کے بعد اس موضوع پر مزید تصنیف و تحقیق کی گنجائش ختم ہوگئی ہے۔ علمائے اسلام نے مشترکہ طور مولانا ثناء اللہ امرتسری کو فاتح قادیان کا لقب دیا، اور ان کو مباہلہ کا چیلنج دے کر مرزا مئی ۱۹۰۸ء میں لاہور میں ہیضہ سے مارا گیا، جبکہ مولانا امرتسری اس کے بعد مزید ۴۰ برس دن متین کی خدمت کرتے رہے۔ مرزا قادیانی کے طعن و تشنیع کا مرکز علمائے اہل حدیث بنے رہے اور اُنہوں نے اس فتنہ کا خوب استیصال کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ آج بھی بہت سے اہل حدیث علما قادیانیت کی بیخ کنی میں اپنی صلاحیتیں صرف کررہے ہیں، تاہم ہمیں اپنے اسلاف کی طرح اس سلسلے میں مزید در مزید محنت کی ضرورت ہے، یہ مسابقت فی الخیر کا میدان ہے اور اس کورس کے شرکاء سے ہم اسی جدوجہد اور علمی جہاد کی توقع کرتے ہیں۔

آخر میں جامعہ کی طرف سے مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری کی وقیع تصنیف 'قادیانیت اپنے آئینے میں' اور ختم نبوت کے بعض کتابچے طلبہ میں تقسیم کیے گئے تاکہ اُن اس سلسلے میں مطالعہ کا ذوق پیدا ہو اور طلبہ کو اس کورس سے جو رخ ملا ہے، اس سے کام کرنے کے لئے مزید راہیں کھلیں۔ اِن شاء اللہ

تقریب بخاری کے خطابات اور ردّ قادیانیت کورس میں ہونے والے تینوں دنوں کے ۱۵ لیکچرز پر مشتمل سی ڈی جامعہ کے دفتر سے مل سکتی ہے اور محدث کی ویب سائٹ www.kitabosunnat.com پر بھی یہ لیکچرز سنے جاسکتے ہیں۔

'ردّ قادیانیت کورس' کے حوالے سے طلبا میں بڑا جوش اور شوق دیکھنے کو ملا۔ طلبا کا کہنا تھا کہ اگر ہم ادھر نہ آتے اور اس کورس میں شرکت نہ کرتے تو شاید ہم قادیانیت کو نہ سمجھ پاتے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کورس کی بدولت نہ صرف ہم کسی قادیانی سے مباحثہ کرسکتے ہیں بلکہ اس کو لاجواب بھی کرسکتے ہیں۔ شرکا اساتذہ کے اندازِ تدریس سے بھی بہت متاثر ہوئے اور ان کی زبانیں اساتذہ کی مدح میں تر نظر آئیں۔

(4) دورۂ نحو و صرف

تحریر: حافظ شاکر محمود[1]

عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ ہمارا قرآن وحدیث کی تعلیمات سے رابطہ مضبوط بنیادوں پر استوار ہونا از حد ضروری ہے۔ قرآن کا علم ہی وہ ہے جو معاشرے کو درست سمت اور صحیح قالب میں ڈھالتا ہے۔ علوم اسلامیہ میں رسوخ کے لئے عربی زبان کی مہارت از بس ضروری ہے اور عربی کے بہتر فہم کے لئے عربی قواعد نحو وصرف کی مہارت و مشق کے بغیر چارہ نہیں۔

اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے جامعہ لاہور الاسلامیہ میں طلبہ کو عربی زبان کے اُصول ومبادی سے واقفیت کے لئے ۲۳ روزہ دورۃ النحو والصرف کا اہتمام کیا گیا کہ رمضان کی بابرکت ساعتوں میں جہاں وہ الٰہی رحمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹیں، وہیں نحو وصرف کے بنیادی مباحث کو بھی سیکھ سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ طلبا کی فکری رہنمائی اور دورِ حاضر کے فتنوں سے اُنہیں آشنا کرنے کے لئے 'ردّ قادیانیت' پر محاضرات کا اہتمام بھی کیا گیا، جس کی تفصیل آپ پڑھ چکے ہیں۔

ملّتِ اسلامیہ میں بیسوں لوگ اسلام کے پردے میں اپنے باطل نظریات کا پرچار کرنے میں سرگرم ہیں، اور یہ لوگ باطل نظریات کے لئے لغوی مباحث

1 نائب مدیر التعلیم جامعہ لاہور الاسلامیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ